دوافراد نے نماز کی جماعت شروع کی، مزید دوافراد آ گئے وہ بھی ساتھ کھڑے ہو گئے، تو نماز لوٹانی ہوگی یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دوافراد نے ساتھ ساتھ کھڑے ہو کر نماز شروع کی، تیسرا آ کر ساتھ وہیں کھڑا ہو گیا، تو نماز مکروہ تنزیہی ہوگی اور اگر چوتھا بھی آ کر ساتھ وہیں کھڑا ہو گیا، تو نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔ سوال یہ ہے کہ آخری صورت میں کیا یہ نماز واجب الاعادہ بھی ہوگی؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مذکورہ صورت میں حکم یہ ہے کہ پہلے سے موجود مقتدی پیچھے آ جائے اور اگر مقتدی مسئلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے پیچھے نہ آئے، تو امام کو آگے بڑھنا چاہیے، لیکن اگر امام اور مقتدی میں سے کوئی بھی آگے پیچھے نہیں ہوا، تو آنے والے کو چاہیے کہ مقتدی کو پیچھے آنے یا امام کو آگے بڑھنے کا اشارہ کر دے، مگر جب یہ نیا مقتدی اشارہ کرے، تو اُن دونوں میں سے جسے اشارہ کیا گیا ہو، وہ چند لمحات کے وقفے سے حرکت کرے، تاکہ یہ محسوس ہو کہ گویا یہ شریعت کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے حرکت کر رہا ہے، مقتدی کے حکم کی وجہ سے نہیں کر رہا اور حرکت کرنے والے کے دل میں بھی شریعت کی اتباع کی نیت ہو، مقتدی کے اشارے کی تعمیل کی نیت نہ ہو، کہ اشارے کی تعمیل کی نیت کرنے سے اُس کی نماز فاسِد ہو جائے گی۔

اگر امام کے لئے آگے بڑھنے کی جگہ نہیں، نہ ہی مقتدیوں کیلئے پیچھے ہونے کی جگہ ہے تو تیسرا مقتدی اس جماعت میں شامل نہ ہو بلکہ اپنی علیحدہ نماز پڑھے، اگر جماعت میں شامل ہوگیا تو سب کی نماز مکروہ تحریمی اور پھر سے پڑھنا واجب ہو جائے گی۔

امامِ اہلسنت، سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا: "امام اور ایک مقتدی نماز پڑھتے ہوں دوسرا مقتدی آگیا تو امام کو وہیں رہنا چاہیئے یا آگے چلا جائے یا نہیں (اور آگے بڑھنے کی جگہ ہو) بینوا توجروا۔"

اس کا جواب دیتے ہوئے امامِ اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اگر پہلا مقتدی مسئلہ دان ہے اور اسے پیچھے ہٹنے کی جگہ ہے تو وہ ہٹ آئے دوسرا مقتدی اس کے برابر کھڑا ہو جائے اور اگر یہ مسئلہ دان نہیں یا اسے پیچھے ہٹنے کو جگہ نہیں تو امام آگے بڑھ جائے، اور اگر امام کو بھی آگے بڑھنے کی جگہ نہیں تو دوسرا مقتدی بائیں ہاتھ کو کھڑا ہو جائے مگر اب تیسرا مقتدی آکر نہ ملے ورنہ سب کی نماز مکروہ تحریمی اور سب کا پھیرنا واجب۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔" (فتاوی رضویہ، جلد6، صفحہ 611، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2095

تاریخ اجراء: 24 جمادی الاخریٰ 1446ھ/27 دسمبر 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net